سألت سعید بن جبیر عن رفع الیدین فی الصلاۃ فقال : ھو
شیء تزین بہ صلاتک (جزء رفع الیدین للبخاری رقم:82)

احادیث رفع الیدین فی الصلاۃ

مصنف

امام تقي الدين علي بن عبد الكافي سبکی

(683ھ - 756ھ)

ترجمہ وتخریج

عدنان سلفی

adnan_salafi1@yahoo.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام علىٰ أشرف الأنبياء والمرسلين، أما بعد

نماز اسلام کا دوسرا بڑا رکن ہے اور کفر اور اسلام کے درمیان فرق کرنے والی ہے اسی لئے اس کی ادائیگی پر بہت زور دیا گیا ہے۔

جس طرح نماز کی ادائیگی پر زور دیا گیا ہے اسی طرح نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس کو سنت کے مطابق ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا

"صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ۔"[1]

''نماز ایسے پڑھنا جیسے مجھے پڑھتے دیکھتے ہو۔''

اور آپ ﷺ نے جب ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ سنت کے مطابق اطمینان وسکون سے نماز ادا نہیں کر رہا تو آپ ﷺ نے اس سے کہا:

"اِرْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ۔"[2]

''لوٹ جا اور دوبارہ نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔''

اسی طرح آپ ﷺ نے فرمایا:

"إن الرجل ليصلى ستين سنة وما تقبل له صلاة لعله يتم

---

[1] صحیح بخاری (631)

[2] صحیح بخاری (757)، صحیح مسلم [885] (397)

الرکوع ولایتم السجود ویتم السجود ولایتم الرکوع"۔[1]

''بے شک ایک شخص 60 سال نماز پڑھتا ہے اور اس سے اس کی ایک نماز بھی قبول نہیں کی جاتی شاید کہ وہ رکوع پورا کرتا ہے اور سجدے پورے نہیں کرتا ،اور سجدے پورے کرتا ہے تو رکوع پورا نہیں کرتا۔''

اسی طرح حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے دیکھا جو رکوع اور سجدۃ پورا نہیں کر رہا تھا تو آپ نے اس سے کہا:

لَوْ مُتَّ مُتَّ عَلٰی غَیْرِ سُنَّةِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم۔[2]

ان احادیث کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی نماز کو سنت کے مطابق بنائے۔

نماز کی بہت سی سنتوں میں سے ایک سنت رفع الیدین کی ہے، اور رفع الیدین کرنے کی احادیث متواتر ہیں۔[3] اور اس کا ایک لفظ بھی منسوخ نہیں ہوا۔[4]

---

[1] الترغیب والترھیب (لقوام السنۃ الاصبھانی) (1922:426/2)

[2] صحیح بخاری (389)

[3] قطف الازھار المتناثرۃ فی الاخبار المتواترۃ (صفحۃ:95)، لقط اللآلی المتناثرۃ فی الاحادیث المتواتر (صفحۃ:207)

[4] جیسا کہ انور شاہ کشمیری صاحب نے بھی تسلیم کیا ہے (رفع الیدین سندا وعملا دونوں لحاظ سے متواتر ہے اس کا ایک لفظ بھی منسوخ نہیں) (فیض الباری 255/2)

اس کے باوجود بعض الناس نے اس (رفع الیدین) کے کرنے والوں کی تکفیر کی اور انہیں کافر کہا[1] اور بعض محدثین کو رفع الیدین کرنے کی وجہ سے قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔[2]

لیکن محدثین کرام نے ہمیشہ اس سنت کا دفاع کیا اور اس کے حق میں مستقل کتابیں لکھی جن میں:

1......امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب (**کتاب رفع الیدین فی الصلاۃ**) مطبوع ہے۔

2......امام محمد بن نصر مروزی رحمۃ اللہ علیہ نے رفع الیدین کے اثبات پر 4 جلدوں میں کتاب لکھی اس کا ذکر امام ابن عبدالبر نے التمھید (9/213)، الاستذکار (1/401)، امام ذھبی نے سیر (14/37) میں کیا ہے۔

3......امام بزار رحمۃ اللہ علیہ نے بھی رفع الیدین کے اثبات میں کتاب لکھی اس کا ذکر امام ابن عبدالبر رحمۃ اللہ علیہ نے الاستذکار (1/410) میں کیا ہے۔

4...... امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی رفع الیدین پر کتاب لکھی اس کا ذکر امام ابن رجب نے فتح الباری (4/304) میں کیا ہے۔

5......امام ابونعیم الاصفھانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی رفع الیدین پر کتاب لکھی اس کا ذکر

---

[1] تذکرۃ الخلیل (صفحہ 132، 133)

[2] جیسا کہ امام ابوبکر فہری کو اس سنت (رفع الیدین) پر عمل کرنے کی وجہ سے قتل کرنے کی کوشش کی گئی (أحکام القرآن ابن العربی 4/1912)۔تفسیر قرطبی (19/281)، الإعتصام للشاطبی (2/259)

امام ذھبی نے سیر (19/306) میں کیا ہے۔

6...... امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی رفع الیدین پر کتاب لکھی ہے اس کا ذکر امام ابن رجب نے فتح الباری (4/322) میں کیا ہے۔

7...... امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب (**کتاب رفع الیدین فی الصلاۃ**) مطبوع ہے۔

8...... امام زین الدین أبي حفص عمر بن عیسیٰ کی کتاب (**إیضاح أقوی المذھبین في مسألۃ رفع الیدین**) مطبوع ہے۔

9...... انہی میں ایک رسالہ امام تقي الدین علی بن عبد الکافی سبکی کا ہے، جس کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔

نوٹ:

* ...... رسالہ کی مختصر تخریج کر دی گئی ہے۔
* ...... مصنف نے بعض جگہ احادیث مفہوماً نقل کی ہیں اگر اس سے مفہوم واضح ہو رہا تھا تو اسی کو برقرار رکھا گیا ہے۔
* ...... بعض جگہ کتب احادیث سے متن میں اضافہ کیا گیا ہے جو کہ [ ] کے درمیان میں ہے۔
* ...... رسالہ میں ذکر کردہ بعض روایات اگرچہ سنداً ضعیف ہیں، لیکن جن روایات کو اصل کے طور پر نقل کیا ہے وہ صحیح ہیں اور جن چند روایات میں ضعف ہے وہ تائید میں نقل کی گئی ہیں وہ اور مقبول ہیں۔

اللہ سے دعا ہے کہ اللہ ہمیں نبی ﷺ کی تمام سنتوں کو اپنانے کی توفیق دے، آمین۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

*......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ۔[1]

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے، اسی طرح جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اسی طرح دونوں ہاتھ اٹھاتے۔''

اور بیہقی کی روایت میں ہے:

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوتُهُ حَتّٰى لَقِيَ اللّٰهَ تَعَالٰى۔[2]

''آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمیشہ یہی (رفع الیدین والی) نماز تھی، یہاں تک کہ آپ اللہ سے جا ملے (یعنی وفات پا گئے)۔''

*......ابو قلابہ رحمۃ اللہ علیہ (تابعی) سے روایت ہے:

---

[1] صحیح بخاری (735)، صحیح مسلم [861] (390)

[2] بیہقی فی مختصر الخلافیات (90/2)، نصب الرایۃ (409/1) میں امام زیلعی حنفی نے اور امام ابن حجر نے تلخیص الحبیر (218/1) میں روایت کیا ہے اور ان دونوں نے سکوت کیا ہے اس روایت کے بارے میں اور ان دونوں کا سکوت احناف کے اصول کے مطابق روایت کے مقبول ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

أَنَّهُ رَأٰى مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ إِذَا صَلّٰى كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَّرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا [أَرَادَ] رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحَدَّثَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ صَنَعَ هٰكَذَا۔[1]

''بے شک انہوں نے سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب وہ نماز پڑھتے تو تکبیر کہتے اور رفع الیدین کرتے پھر جب رکوع کرتے تب بھی رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی رفع الیدین کرتے، اور انہوں (مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ) نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔''

✱...... اور سنن ابی داود میں مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہتے ہیں:

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ۔[2]

''میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ تکبیر (تحریمہ) کہتے، رکوع کو جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب رفع الیدین کرتے تھے۔''

✱...... سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو کہ بادشاہوں کی اولاد (شہزادوں) میں سے تھے کہ:

---

[1] صحیح بخاری (737)، صحیح مسلم [864] (391)

[2] سنن أبی داود (745)

أَنَّهُ رَأَى رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَّامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَّرْكَعَ أَخْرَجَ يَدَيْهِ مِنَ الثَّوْبِ ثُمَّ رَفَعَهُمَا ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ۔ ①

''بے شک انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے نماز شروع کرتے وقت رفع الیدین کیا اور تکبیر کہی اور ھمام (راوی حدیث) نے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے، پھر چادر اوڑھ لی اس کے بعد سیدھا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھا، پھر جب رکوع کرنے کا ارادہ کیا آپ ﷺ نے چادر میں سے ہاتھ باہر نکال کے رفع الیدین کیا پھر تکبیر کہی اور رکوع کیا، پھر جب (رکوع کے بعد) سمع اللہ لمن حمدہ کہا رفع الیدین کیا۔''

❋...... سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ نے دس اصحاب رسول ﷺ کی موجودگی میں روایت کیا جن میں ابو قتادۃ ابو اُسید اور سھل بن سعد اور محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہم شامل ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ حَتّٰى يَقِرَّ كُلُّ عَظْمٍ فِيْ مَوْضِعِهٖ مُعْتَدِلًا ثُمَّ يَقْرَأُ ثُمَّ يُكَبِّرُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ

---

① صحیح مسلم [896] (401)، جزء رفع الیدین للبخاری (10، 27)

ثُمَّ يَرْكَعُ وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ يَعْتَدِلُ فَلاَ يَصُبُّ رَأْسَهُ وَلاَ يُقْنِعُ ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَيَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ۔ [1]

رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو قبلہ رخ ہو جاتے اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے حتی کہ وہ آپ کے کندھوں کے برابر ہو جاتے پھر تکبیر کہتے حتی کہ ہر ہڈی اپنی جگہ پر ٹھیک طرح سے ٹک جاتی، پھر آپ قرأت فرماتے پھر تکبیر کہتے اور اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے حتی کہ دونوں کندھوں کے برابر آجاتے، پھر رکوع کرتے اور اپنی ہتھیلیوں کو گھٹنوں پر رکھتے اور اعتدال اور سکون سے رکوع کرتے نہ سر جھکاتے اور نہ اوپر اٹھاتے، پھر رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ کہتے پھر اپنے ہاتھ اٹھاتے حتی کہ کندھوں کے برابر آجاتے۔''

اس روایت کو ایک جماعت نے بیان کیا ہے ان میں ابوداود اور بخاری نے کتاب رفع الیدین میں اور اس کے علاوہ دوسرے (محدثین نے) صحیح سندوں کے ساتھ (اپنی کتب میں) اور اس کی اصل صحیح بخاری میں ہے۔

---

[1] سنن أبی داود (730)،سنن الترمذی (304)،سنن ابن ماجه (1061)،جزء رفع الیدین للبخاری (2،3) نماز کے بعد سب نے آپ کی تصدیق کی کہ نبی ﷺ کی نماز ایسی ہی تھی (مصنف نے روایت مفهو ما ذکر کی تھی ،لیکن مفهوم واضح نہیں ہو رہا تھا اس لیے ابو داود سے روایت نقل کی گئی ہے)

*......سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ۔ ①

''بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی رفع الیدین کرتے۔''

اسے ابن ماجہ اور بیہقی نے مرفوعا روایت کیا ہے جبکہ بخاری نے کتاب رفع الیدین میں موقوفاً روایت کیا ہے اور بعض روایات کے الفاظ بعض سے زائد ہیں اور اس کی سند صحیح ہے۔

*......سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ حِيْنَ يَفْتَتِحُ الصَّلَاةَ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَإِذَا رَفَعَ لِلسُّجُوْدِ۔ ②

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھاتے اور جب رکوع کرتے اور جب (رکوع کے بعد) سجدے کے لیے سر اٹھاتے۔''

---

① سنن ابن ماجه (866)، جزء رفع اليدين (8، مرفوعا)، مسند أبي يعلى (3793) جزء رفع اليدين (20، موقوفا)

② سنن أبي داود (738)، سنن ابن ماجه (860)، جزء رفع اليدين (57)

اسے ابوداود اور بخاری نے کتاب رفع الیدین میں روایت کیا ہے۔

✱...... جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ فِيْ صَلَاةِ الظُّهْرِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ۔ [1]

''رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز میں رفع الیدین کیا جب تکبیر کہی اور جب رکوع سے سر اٹھایا۔''

اسے ابن ماجہ اور بیہقی نے روایت کیا ہے اور الفاظ بیہقی کے ہیں۔

✱...... سیدنا ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں:

هَلْ أُرِيْكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ [ثُمَّ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ] ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا فَاصْنَعُوْا۔ [2]

میں تمہیں رسول اللہ ﷺ والی نماز پڑھ کر دکھاؤں؟ پس آپ نے تکبیر کہی اور رفع الیدین کیا پھر رکوع کے وقت تکبیر کہی اور رفع الیدین کیا پھر سمع اللہ لمن حمدہ کہا اور رفع الیدین کیا اور فرمایا تم بھی ایسے ہی (پڑھا) کرو۔''

---

[1] سنن ابن ماجہ (868)، سنن ابن ماجہ کے الفاظ اس طرح ہیں (ابوزبیر سے روایت ہے کہ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو اسی طرح کرتے اور فرماتے میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسے طرح کرتے دیکھا ہے۔

[2] سنن الدار قطنی (111) لم أجده فی السنن الدارمی

اسے دارمی نے روایت کیا ہے

*......میمون بیان کرتے ہیں:

أَنَّهُ [رَأَى عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَ] صَلّٰى بِهِمْ يُشِيْرُ بِكَفَّيْهِ حِيْنَ يَقُوْمُ وَحِيْنَ يَرْكَعُ وَحِيْنَ يَسْجُدُ وَحِيْنَ يَنْهَضُ لِلْقِيَامِ [فَيَقُوْمُ فَيُشِيْرُ بِيَدَيْهِ]۔

''عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا انہوں نے لوگوں کو نماز پڑھائی جب (نماز کے لیے) کھڑے ہوتے جب رکوع کرتے، جب سجدہ کرتے (رکوع کے بعد سجدے کے لیے جاتے) اور جب قیام کے لیے اٹھتے تو وہ اپنے ہاتھوں سے اشارے کرتے تھے(یعنی رفع الیدین کرتے)۔''

میمون کہتے ہیں:

فَانْطَلَقْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ، فَقَالَ إِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَنْظُرَ إِلٰى صَلاَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاقْتَدُوْا بِصَلاَةِ [عَبْدِ اللّٰهِ] بْنِ الزُّبَيْرِ۔[1]

''چنانچہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس گیا تو ابن عباس نے کہا: اگر تم رسول اللہ ﷺ کی نماز دیکھنا پسند کرتے ہو تو عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی نماز کی اقتدا کرو۔''

*......ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے کہ وہ ایسے ہی نماز پڑھا

[1] مسند أحمد (255/1)، سنن أبي داود (739)

کرتے تھے:

یَرْفَعُ یَدَیْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ وَقَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَكَانَ یَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ۔ [1]

''جب نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے (اور جب رکوع کرتے) اور جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو بھی رفع الیدین کرتے) اور فرماتے میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی آپ ﷺ ایسے ہی پڑھا کرتے تھے۔''

اسے بیہقی نے روایت کیا ہے اور کہا: اس کے راوی ثقہ ہیں۔

*......عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہیں فرماتے ہیں:

رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ یَرْفَعُ یَدَیْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ۔ [2]

میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے۔''

اسے دارقطنی نے روایت کیا ہے۔

---

[1] السنن الکبری (73/2)

[2] ان الفاظ کے ساتھ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے یہ الفاظ نہیں ملے۔ مسند الفاروق (208/1 رقم 94) میں ہے یہ ایک دفعہ عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھ کر دیکھائی اور کہا یہ وہ نماز جو اللہ کے نبی ﷺ پڑھا کرتے تھے اور اس کا حکم دیا کرتے تھے اور اس میں آپ رضی اللہ عنہ نے رکوع جاتے وقت رفع الیدین کیا۔ أنظر (نصب الرایۃ 404/1)

✻......علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں:

أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَيَصْنَعُ مِثْلَ ذٰلِكَ إِذَا قَضٰى قِرَاءَتَهُ وَأَرَادَ أَنْ يَّرْكَعَ وَيَصْنَعُهُ إِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوْعِ۔[1]

''بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب فرض نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے اور دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور قرأت ختم کر کے جب رکوع میں جاتے تو بھی اسی طرح کرتے اور جب رکوع سے اٹھتے تو بھی اسی طرح کرتے۔''

اسے ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، دارقطنی، طحاوی اور بخاری نے کتاب رفع الیدین میں روایت کیا ہے اور ترمذی نے حسن صحیح کہا ہے۔

اور امام احمد سے اس روایت کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: صحیح ہے۔

✻......عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَرْفَعُ يَدَيْهِ مَعَ كُلِّ تَكْبِيْرَةٍ فِى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوْبَةِ۔[2]

---

[1] سنن أبی داود(744)،سنن الترمذی(3423)،سنن ابن ماجه(864)،سنن الدارقطنی(296)،شرح معانی الآثار(239)جزء رفع الیدین(1)

[2] سنن ابن ماجه(861) مصنف نے صحابی کا نام عمر لیثی لکھا ہے سنن ابن ماجہ سے تصحیح کی ہے۔

''رسول اللہ ﷺ فرض نماز میں ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے تھے۔''

*...... براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا:

رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاۃَ رَفَعَ یَدَیْہِ، وَإِذَا أَرَادَ أَنْ یَّرْکَعَ، وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَہُ مِنَ الرُّکُوْعِ۔[1]

''میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ نماز شروع کرتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے (تو بھی رفع الیدین) کرتے۔''

اسے حاکم نے اور پھر بیہقی نے روایت کیا ہے۔

*......نضر بن کثیر رحمہ اللہ سے روایت ہے:

صَلّٰی إِلٰی جَنْبِیْ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ طَاؤسٍ فَکَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَۃَ الأُوْلٰی فَرَفَعَ رَأْسَہُ مِنْھَا رَفَعَ یَدَیْہِ تِلْقَآءَ وَجْھِہٖ، فَقَالَ ابْنُ طَاؤسٍ رَأَیْتُ أَبِیْ یَصْنَعُہُ وَقَالَ أَبِیْ رَأَیْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ یَصْنَعُہُ وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَصْنَعُہُ۔[2]

''عبداللہ بن طاؤس نے میرے پہلو میں نماز پڑھی وہ جب پہلا سجدہ کرتے اور اس سے اپنا سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھوں کو اپنے

---

[1] السنن الکبری (77/2)

[2] سنن أبی داود (740)، سنن النسائی (1147)

چہرے کے سامنے اٹھا لیتے اور عبداللہ بن طاؤس نے کہا میں نے اپنے والد کو ایسا کرتے دیکھا اور میرے والد نے کہا میں نے ابن عباس کو یہ کرتے دیکھا ہے اور میں یہی جانتا ہوں کہ انہوں نے فرمایا میں نے نبی ﷺ کو دیکھا وہ ایسا ہی کرتے تھے۔''

✱......حمید بن ھلال کہتے ہیں: مجھے اس شخص نے بیان کیا جس نے اعرابی (صحابی) سے سنا وہ فرماتے ہیں:

رَأَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ یُصَلِّیْ یَرْفَعُ۔[1]

''میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا وہ نماز میں رفع الیدین کرتے۔''

اسے ابونعیم فضل بن دکین نے روایت کیا ہے۔

مرسل حدیث:

✱......قتادۃ سے منقول ہے:

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ [رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ]۔[2]

''رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے۔''

اسے امام عبدالرزاق نے اپنی جامع میں بیان کیا ہے۔

---

[1] کتاب الصلاۃ فضل بن دکین کے مطبوعہ حصہ میں یہ روایات نہیں ہیں۔

[2] مصنف عبدالرزاق (68/2 رقم 2521)

ایک اور مرسل روایت:

✱......حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُكَبِّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ لَا تُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَ يَدَيْهِ لَا يُجَاوِزُ أُذُنَيْهِ۔ [1]

''نبی ﷺ جب تکبیر (تحریمہ) کہتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے آپ کے ہاتھ کانوں سے تجاوز نہ کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے اور ان کے ہاتھ کانوں سے تجاوز نہ کرتے۔

اسے امام ابونعیم فضل بن دکین نے کتاب الصلوٰۃ میں روایت کیا ہے۔

✱......سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ کی حدیث:

أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ۔ [2]

''بے شک رسول اللہ ﷺ نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔''

اسے مالک نے موطا میں روایت کیا ہے۔

✱......صحابہ کی کثیر تعداد نے نبی ﷺ سے رفع الیدین کو بیان کیا ہے، جن میں:

1۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ [3] 2۔حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ [4]

---

[1] کتاب الصلاۃ فضل بن دکین کے مطبوعہ حصہ میں یہ روایات نہیں ہیں۔

[2] موطا امام مالک (164)، مصنف ابن أبی شیبة (534/1)

[3] السنن الکبری (73/2)

[4] مسند الفاروق (208/1 رقم 94)

3۔حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
4۔حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ[1]
5۔حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ
6۔حضرت زبیر رضی اللہ عنہ
7۔حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ
8۔حضرت سعد رضی اللہ عنہ
9۔حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ
10۔حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ[2]
11۔ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ[3]
12۔ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ
13۔اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ
14۔عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ
15۔ ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ[4]
16۔عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ[5]
17۔حضرت حسین رضی اللہ عنہ
18۔ براء بن عازب رضی اللہ عنہ[6]
19۔ زید بن حارث رضی اللہ عنہ
20۔سہل بن سعد رضی اللہ عنہ[7]
21۔ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ
22۔ ابوقتادہ رضی اللہ عنہ[8]

---

[1] سنن ابی داود(744)وغیرہ
[2] امام حاکم فرماتے ہیں دنیا میں رفع الیدین کے علاوہ کوئی سنت ایسی نہیں جس پر تمام عشرۃ مبشرۃ (اس کتاب کی ترتیب میں پہلے دس صحابہ عشرہ مبشرہ ہی ہیں) اور کبار صحابہ سے روایت موجود ہو۔ السنن الکبری(72/2)
[3] صحیح بخاری(737)،صحیح مسلم[864](391)
[4] سنن الدار قطنی(1111)
[5] مسند أحمد(255/1)،سنن أبی داود(739)
[6] السنن الکبری(77/2)
[7] صحیح ابن حبان(1868)
[8] سنن أبی داود(730)وغیرہ

23۔ سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ
24۔ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ
25۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ[1]
26۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ[2]
27۔ بریرہ رضی اللہ عنہا
28۔ عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ
29۔ عدی بن عجلان رضی اللہ عنہ
30۔ عمیر بن حبیب رضی اللہ عنہ[3]
31۔ ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ
32۔ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
33۔ ابو درداء رضی اللہ عنہ
34۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ[4]
35۔ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ[5]
36۔ انس بن مالک رضی اللہ عنہ[6]
37۔ وائل بن حجر رضی اللہ عنہ[7]
38۔ ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ[8]
39۔ ابواُسید رضی اللہ عنہ[9]
40۔ محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ
41۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ[10][1]
42۔ عبداللہ بن جابر البیاضی رضی اللہ عنہ

---

[1] سنن أبی داود(738)، صحیح ابن خزیمة(694)
[2] التلخیص الحبیر(398/1)، الاستذکار(98/4)
[3] سنن ابن ماجه(861)
[4] صحیح بخاری(735)، صحیح مسلم[861](390)
[5] مسند أحمد(255/1)، سنن أبی داود(739)
[6] سنن ابن ماجه(866) وغیرہ
[7] صحیح مسلم[896](401)، جزء رفع الیدین للبخاری(27،10)
[8] صحیح ابن حبان(1868)
[9] سنن أبی داود(733،730)
[10][1] سنن ابن ماجه(868)

43۔ اعرابی صحابی رضی اللہ عنہ

پس یہ 43 صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے رفع الیدین روایت کرتے ہیں جن میں خلفاء الراشدین اور عشرۃ مبشرۃ جنہیں جنت کی بشارت دی گئی شامل ہیں۔

رفع الیدین کے قائل علماء میں صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں ان میں کسی ایک کا بھی استثناء نہیں کیا گیا اور ان میں سے کسی سے بھی اس کا ترک ثابت نہیں۔

* ...... اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بعد تابعین، اہل عراق، اہل بصرہ اور اکثر اہل خراسان اس کے قائل ہیں ان میں:

سعید بن جبیر	عطاء بن ابی رباح
مجاھد	قاسم بن محمد
سالم بن عبدالعزیز	نعمان بن ابی عباس
حسن بصری	ابن سیرین
طاؤس	مکحول
عبداللہ بن دینار	نافع
حسن بن مسلم	قیس بن سعد

ابن مبارک اور ان کے اکثر اصحاب شامل ہیں۔[1]

[1] ان سب کی روایات امام بخاری رحمہ اللہ نے جزء رفع الیدین میں روایت کی ہیں (رقم 13 وغیرہ)، السنن الکبری (75/2)

✱......اور بخارا کے محدثین میں سے:

عیسیٰ بن موسیٰ	کعب بن سعید
محمد بن سلامہ	عبداللہ بن محمد المسندی[1]
اوزاعی[2]	مالک بن انس رحمۃ اللہ علیہ اپنے مشہور قول کے مطابق[3]
امام شافعی[4]	احمد[5]
اسحاق	یعقوب
حمیدی	ابن المدینی
ابن معین	اور اہل ظاہر شامل ہیں۔

✱......امام اوزاعی اور حمیدی اور ان کے علاوہ ایک جماعت (علماء کی) نے اسے واجب کہا ہے اور یہ کہ اس کے ترک سے نماز فاسد (باطل) ہو جاتی ہے۔

✱......اور اس کے واجب ہونے کی دلیل مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انہوں نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز میں ایسے (رفع الیدین) کرتے دیکھا۔[6]

---

[1] پہلے 4 ائمہ کے اقوال جزء رفع الیدین (رقم 15) میں موجود ہیں۔
[2] التمہید (226/9)
[3] تاریخ دمشق لابن عساکر (134/55)
[4] الام للشافعی (104/1)
[5] مسائل امام أحمد بروایۃ أبی داود (صفحۃ 33)
[6] صحیح بخاری (737)، صحیح مسلم [864] (391)

✽......اور نبی ﷺ نے ان (مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ) اور ان کے ساتھیوں کو حکم دیا تھا:

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ". ①

''نماز ایسے پڑھنا جیسے مجھے پڑھتے دیکھا ہے۔''

اور حکم وجوب کے لیے ہوتا ہے۔

✽......اور ابن عمر رضی اللہ عنہما جب کسی آدمی کو دیکھتے وہ رفع الیدین نہیں کر رہا تو اسے کنکریاں مارتے۔ ②

واللہ سبحانہ و تعالی أعلم بالصواب وإلیہ المرجع والمآب

تمت الرسالۃ والحمد للہ

---

① صحیح بخاری (631)

② جزء رفع الیدین للبخاری (36)